احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 18- اگست 2CCCء- 17 جمادی الاول 1421 ہجری- 18- ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 187

مجاہدین کی ازواج

حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجاہدین کی ازواج کی حرمت پیچھے رہنے والوں پر ان کی ماؤں کی طرح واجب ہے۔ اور پیچھے رہنے والوں میں سے اگر کوئی ان ازواج سے کوئی خیانت کرے گا تو مجاہد کو قیامت کے دن کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس کی نیکیوں میں سے جو چاہو لے لو۔

(صحیح مسلم کتاب الاماره باب حرمة نساء المجاهدين حديث3515)

جلسہ سالانہ برطانیہ پر خواتین سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب :29 جولائی 2000

کسی عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں سوائے خاوند کی وفات کے

بچیوں سے محبت کے عوض جنت کی بشارت عطا فرمائی

پڑوسیوں سے حسن سلوک کرو چاہے معمولی تحفہ ہی بھیجا جائے

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط سوم)

ایک غریب کی نماز جنازہ

حدیث میں ہے کہ ایک سیاہ رنگ کی عورت مسجد نبوی میں جھاڑو دیا کرتی تھی۔ آنحضرت ﷺ کو وہ نظر نہ آئی تو اس کے بارے میں دریافت فرمایا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ وہ فوت ہوگئی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا مجھے بتایا کیوں نہیں۔ آنحضور ﷺ اس کی قبر پر تشریف لے گئے وہاں جا کر اس کی نماز جنازہ پڑھی اور دعا کی اور فرمایا قبریں تاریکی سے بھری ہیں۔ نماز اور دعا نے ان کو منور کر دیا ہے۔

عذاب قبر سچ ہے

بخاری کتاب الجنائز میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک یہودی عورت آئی اور عذاب قبر کا ذکر کیا آنحضرت ﷺ نے فرمایا عذاب قبر سچ ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آنحضرت ﷺ جو بھی نماز پڑھتے تھے اس میں عذاب قبر سے بخشش طلب کیا کرتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ضروری نہیں کہ آپ نے ہر نماز کی دعا ضرور سنی ہو۔ جب بھی سنا یہ دعا سنی۔

تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں

حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ کسی مومنہ عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ کسی کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے خاوند کے جس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ اس عرصے میں بناؤ سنگھار سے پرہیز کرے۔ حضرت زینب بنت جحش کے بھائی فوت ہو گئے۔ انہوں نے تیسرے دن خوشبو لگائی اور فرمایا مجھے خوشبو کی کوئی خواہش نہ تھی مگر میں نے آنحضرت ﷺ سے یہ بات سنی ہے کہ تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں۔

بخاری کتاب الجنائز میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ آخری دفعہ بیمار ہوئے تو آپ کی کسی بیوی نے حبشہ میں ایک گرجا کا ذکر کیا جس کا نام ماریہ تھا۔ حضرت ام سلمہؓ اور حضرت ام حبیبہؓ نے گرجے کی خوبصورتی کا ذکر کیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کا کوئی نیک آدمی مرجاتا تو وہ اس کی جگہ پر عبادت گاہ بناتے وہ اللہ کی بدترین مخلوق ہیں۔

حضرت عثمان بن مظعونؓ بیمار ہو کر فوت ہوئے ان کی بیوی نے کہا ابو سائب اللہ کی رحمتیں تم پر ہوں میں گواہی دیتی ہوں کہ اسی نے تجھے عزت دی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کہو۔ انہوں نے عرض کیا کہ اسے بھی نہیں؟ پھر کسے اللہ عزت دیتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب اسے موت آگئی تو دعا کرو اور بھلائی کی امید کرو۔ میں اللہ کا نبی ہوں مگر نہیں جانتا کہ میرے مرنے کے بعد مجھ سے کیا سلوک ہوگا۔ وہ کہتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے کبھی کسی کو پاکباز نہیں کہا۔

آل یاسر کے لئے دعا

آل یاسرؓ کو کفار مکہ نے شرک پر مجبور کرنے کی بڑی کوشش کی۔ مگر وہ توحید کے عقیدے پر مضبوطی سے قائم رہے۔ ان کو زرہ پہنا کر دھوپ میں کھڑا کر دیا جاتا آنحضرت ﷺ ایک بار پاس سے گزرے تو یہ دیکھ کر فرمایا اے آل یاسر صبر کرو اس کے عوض تمہارے لئے جنت مقدر ہے۔ ابو جہل نے یاسرؓ کی والدہ کو گالیاں دیں پھر نیزہ مار کر ان کو شہید کر دیا۔ ان کے بیٹے نے آکر کہا یا رسول اللہ اب تو حد ہو گئی۔ آنحضرت ﷺ نے ان کو صبر کی تلقین کی اور دعا کی خدایا آل یاسر کو آخرت کی جلن سے بچا۔

تہجد کے وقت اٹھانے کی نصیحت

ابو داؤد کتاب الصلوٰة میں حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ رحم کرے اس شخص پر جو رات کو اٹھے نماز پڑھے اور بیوی کو اٹھائے اگر وہ نہ اٹھے تو اسے پانی کے چھینٹے دے۔ اللہ اس عورت پر بھی رحم کرے جو رات کو اٹھی اور اس نے نماز پڑھی اور اپنے خاوند کو اٹھایا اگر اس نے پس و پیش کی تو اس کے منہ پر پانی چھڑکا تا کہ وہ اٹھ جائے۔

ایک حدیث میں آنحضور ﷺ نے فرمایا عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھروں کے اندر ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

○ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10- اگست 2000ء بیت فضل لندن میں درج ذیل جنازہ حاضر و غائب پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالقیوم صاحب ناگی مرحوم 8- اگست کو بقضائے الٰہی لندن میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ عرصہ دو سال سے گردے اور دل کے امراض میں مبتلا تھیں۔ مرحومہ بہت نیک خاتون اور موصیہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

1- محترمہ آپا قمر عطاء اللہ صاحبہ اہلیہ مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب مرحوم آف لاہور۔

2- محترمہ بشریٰ اقبال صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اقبال صاحب آف چک لالہ راولپنڈی لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد 4- اگست کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں انہیں 25 سال تک بطور صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مرحومہ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید (نائب ناظر ضیافت) کی ہمشیرہ تھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر امراض قلب کی آمد

○ مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 2000-8-27 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کرکے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

انڈونیشیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درج ذیل منظوم کلام جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے 75 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کی بابرکت موجودگی میں پڑھا گیا

اے عظیم ۔ انڈونیشیا
جایا لہ ۔ انڈونیشیا

تجھ میں تھیں جو چشم ہائے تر رحمت علی سے بہرہ وَر
آج بھی ہیں اُن میں سے کئی نرگسی خصال، دیدہ وَر
جن کو نور کر گیا عطا وہ خدا کا بے ریا بشر
وہ فقیر جس کی آنکھ میں نورِ مصطفیٰؐ تھا جلوہ گر

اے عظیم ۔ انڈونیشیا
جایا لہ ۔ انڈونیشیا

ابراہیم وقت کا سفیر تھا جسے تسلط آگ پر
وہ غلام اُس کے در کا تھا جس کی آگ تھی غلامِ در
بے شمار گھر جلا کے جب پہنچی شعلہ زن وہ اس کے گھر
سرد پڑ گئی اور ہو گئی ڈھیر آپ، اپنی راکھ پر

اے عظیم ۔ انڈونیشیا
جایا لہ ۔ انڈونیشیا

تیری سر زمیں کی خاک سے مثلِ آدم اولیاء اُٹھے
پھر انہی کی خاکِ پاک سے بے شمار باخدا اُٹھے
اُن کی سرمدی قبور سے آج۔ بھی یہی ندا اٹھے
کاش تیری مٹی سے مدام جو اُٹھے وہ پارسا اٹھے

اے عظیم ۔ انڈونیشیا
جایا لہ ۔ انڈونیشیا

کتنا خوش نصیب ہوں کہ میں تجھ سے ہو رہا ہوں ہمکلام
اِک غلام خیر الانبیاء کا غلام در غلام
تحفۂ خلوص لایا ہوں تجھ پہ بھیجتا ہوا سلام
نفرتوں کا مَیں نہیں نقیب صلح و آشتی کا ہوں پیام

اے عظیم ۔ انڈونیشیا
جایا لہ ۔ انڈونیشیا

تیرا سر ہے تاجدارِ حُسن خاکِ پا ہے سبزہ زارِ حُسن
ہر حسین کوہسار سے پھوٹتی ہے آبشارِ حُسن
جس سے وادیوں میں ہر طرف بہ رہی ہے رُود بارِ حُسن
ہر گھڑی ہوں تجھ پہ گل نثار سبز پوش اے نگارِ حُسن

اے عظیم ۔ انڈونیشیا
جایا لہ ۔ انڈونیشیا

(الفضل انٹرنیشنل 28 جولائی 2000ء)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دورہ انڈونیشیا کی جھلکیاں

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں' مجالس عرفان' حضور ایدہ اللہ کی

زیارت و ملاقات کے لئے احباب کے ذوق و شوق' الوداع کے وقت

رقّت آمیز مناظر اور والہانہ خلوص و محبت کے روح پرور ذکر پر مشتمل

دورہ انڈونیشیا کے آخری ایام کی مختصر رپورٹ

5 جولائی بروز جمعۃ المبارک

صبح ساڑھے گیارہ بجے ایک سابق وزیر Mr.Adi Sasono' حضور انور سے ملاقات کے لئے رہائش گاہ تشریف لائے۔ یہ ملاقات 11-45 تک جاری رہی۔ اس کے بعد نماز جمعہ کے لئے روانگی ہوئی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی سنٹرل جکارتہ کی "بیت الہدایۃ" میں ہوئی۔ نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس رہائش گاہ تشریف لے آئے۔

☆ .... سوا چھ بجے شام نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے بیت الہدایۃ روانگی ہوئی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد طلباء جامعہ نے حضور انور سے ملاقات کی اور فیملی ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ اس کے بعد ساڑھے آٹھ بجے رہائش گاہ واپسی ہوئی اور رات قیام جکارتہ میں رہا۔

6 جولائی بروز ہفتہ

نماز فجر 5-45 پر بیت الہدایۃ میں ہوئی۔ صبح ساڑھے گیارہ بجے جکارتہ ائیرپورٹ کی طرف روانگی ہوئی جہاں سے 1-40 پر بذریعہ ائر انڈونیشیا' بالی (Bali) کے لئے روانگی ہوئی۔ ایک گھنٹہ بیس منٹ کی پرواز کے بعد جہاز بالی (Bali) کے انٹرنیشنل ائرپورٹ پر اترا۔ حضور کا قیام ائرپورٹ کے قریب ہی ہوٹل میں تھا۔ یہ ہوٹل ساحل سمندر پر واقع ہے۔

☆ .... پانچ بجے حضور انور نے ہوٹل کے ایک ہال میں جو نمازوں اور جماعتی پروگراموں کے لئے ریزرو کرایا گیا تھا نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

☆ .... نمازوں کی ادائیگی کے بعد فیملی ملاقات کا پروگرام تھا۔ اس روز 31 فیملیز نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ایک ایک فیملی میں دس سے پندرہ تک افراد شامل تھے۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور پھر ڈیڑھ گھنٹہ کے لئے باہر بذریعہ کار تشریف لے گئے۔ ایک بلند مقام پر حضور انور کچھ دیر کے لئے گاڑی سے اترے جہاں سے بالی (Bali) کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ رات کی روشنیوں میں یہ شہر بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔ اسی بلند جگہ پر ہندوؤں نے ایک بہت بڑا مجسمہ بنایا ہوا ہے۔ ٹورسٹ گائیڈ نے اس بارہ میں مختلف معلومات مہیا کیں۔ یہ سارا علاقہ پہاڑی ہے۔ یہاں پتھروں کے گھر ہیں جو پہاڑیوں کو کاٹ کاٹ کر بنائے گئے ہیں۔ یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور ایک ایسے مقام پر تشریف لے گئے جہاں ساتھ ساتھ پانچ مذاہب کی مذہبی عبادت گاہیں ہیں جن میں سب سے پہلے مسجد ہے' پھر ٹمپل ہے' کیتھولک چرچ ہے اور دوسرے مذاہب کی عبادت گاہیں ہیں مختلف مذاہب کے لوگ یہاں اپنی اپنی عبادت کرتے ہیں۔ یہ جگہ ملک کے سیکولر سٹیٹ ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کے بعد حضور انور واپس اپنی جائے رہائش پر تشریف لائے۔

9 جولائی بروز اتوار

صبح 5-10 پر حضور نے نماز فجر پڑھائی۔

☆ ...... دس بجے حضور انور کھلے سمندر میں بذریعہ Boat کچھ دیر کے لئے فشنگ کے لئے تشریف لے گئے۔ نماز ظہر و عصر پانچ بجے ادا کی گئیں۔ اس کے بعد بیس فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کی۔ بعض فیملیز بڑی تھیں اور ان کے ممبران کی تعداد 20 تھی۔ اس طرح مجموعی طور پر تین صد سے زائد افراد نے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ تصاویر بنائیں۔

دوران ملاقات ایک خاتون نے حضور انور کو بتایا کہ وہ حاملہ تھی اور ایک دور کے جزیرہ سے حضور انور کی ملاقات کے لئے روانہ ہوئی۔ راستہ میں فیری میں بچی کو جنم دیا۔ حضور انور نے اس بچی کا نام ساریہ رکھا یعنی چلنے والی۔ فرمایا میں نے اس لئے اس کا نام ساریہ رکھا ہے کہ یہ دوران سفر پیدا ہوئی ہے۔

اس واقعہ سے احباب کے اس والہانہ ذوق و شوق کا اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کس طرح اپنے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے اور اس کی خاطر سفر کی صعوبتیں اور ہر قسم کی تکلیف اٹھانے کے لئے تیار تھے۔

☆ ..... نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد ہوٹل کے ایک ہال میں جو نمازوں وغیرہ اور ملاقاتوں کے لئے پہلے سے ہی مخصوص تھا مجلس عرفان کا انعقاد ہوا۔ یہ مجلس رات 9-40 پر ختم ہوئی۔ اس مجلس میں پچاس سے زائد سوالات کے حضور انور نے جواب دیئے۔

مجلس میں ایک نوجوان نے جو ڈیوٹی پر مقرر تھا حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ جب وہ احمدی ہوا تھا تو اس کو مخالفین نے بہت مارا اور سخت چوٹیں آئیں۔ یہ 1998ء کی بات ہے لیکن اب بھی سر اور چہرہ میں بعض اوقات ان چوٹوں کی وجہ سے درد محسوس ہوتا ہے۔ حضور انور نے ان کے لئے دعا کی اور فرمایا اب تو آپ ماشاء اللہ ٹھیک لگ رہے ہیں۔ آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔

10 جولائی بروز سوموار

آج Bali سے جکارتہ کے لئے روانگی تھی۔ نماز فجر 5-10 پر ادا کی گئی۔ صبح جب حضور انور نماز پڑھانے کے لئے وہاں سے باہر نکلے تو دروازے پر وہی نوجوان ڈیوٹی پر کھڑا تھا جس نے رات دعا کی درخواست کی تھی کہ چہرہ پر مخالفین کی ضربات کی وجہ سے اب بھی درد ہوتا ہے۔ حضور انور نے اس سے پوچھا کیا تم وہی ہو جس نے کل رات مجلس میں اپنی تکلیف کا ذکر کیا تھا؟ اس نے اثبات میں سر ہلایا کہ میں وہی ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے دونوں ہاتھوں سے اس کے چہرہ کو پکڑا' ماتھے پر بوسہ دیا پھر چہرہ کے دائیں طرف بوسہ دیا اور پھر بائیں طرف بوسہ دیا اور اس کے چہرہ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے ہوئے خاص طور پر دعائیں دیں اور فرمایا اب تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔ کتنا ہی خوش قسمت نوجوان تھا جو چند لمحات میں ڈھیر ساری اور کبھی نہ ختم ہونے والی برکتیں حاصل کر گیا۔ بعد میں خدام اسے گلے ملتے رہے اور اس خوش نصیبی پر مبارکباد دیتے رہے۔

☆ .... صبح دس بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک 21 خاندانوں نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ آج بھی ملاقات کرنے والے افراد کی تعداد تین صد سے زائد تھی۔ کچھ نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنائیں۔

☆ ..... چار بجے سہ پہر بیت المجیب Bali کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے چار بجے وہاں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ نماز کے بعد بالی کے انٹرنیشنل ائرپورٹ کی طرف روانگی ہوئی۔ حضور انور کو ائرپورٹ پر الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد و زن بڑی تعداد میں موجود تھے۔ VIP لاؤنج میں مختلف خاندان باری باری حضور انور کے ساتھ بیٹھ کر تصاویر بناتے رہے۔ ان کی طرف سے خلوص محبت کا اظہار قدم قدم پر ہو رہا تھا اور وہ حضور انور کے دیدار اور برکتیں حاصل کرنے کا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کرنا چاہتے تھے۔

☆ .... ساڑھے پانچ بجے جکارتہ کے لئے

روانگی ہوئی اور ڈیڑھ گھنٹہ کی پرواز کے بعد جکارتہ آمد ہوئی۔ ایئرپورٹ سے حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لائے۔ ساڑھے سات بجے نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے بیت الہدایۃ جکارتہ تشریف لے گئے۔

جب حضور انور بیت میں داخل ہوئے تو چیف آف Bone ایک دوسرے علاقے کے چار معزز سرکردہ مہمانوں کے ساتھ موجود تھے۔ (ان کا تعارفی ذکر پہلے ایک رپورٹ میں آچکا ہے) انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ وہ دوبارہ حضور کو ملنے آئے ہیں اور ساتھ ایک دوسرے علاقہ کے چار سرکردہ افراد کو لے کر آئے ہیں تاکہ یہ بھی حضور انور کو دیکھیں اور ملاقات کریں۔ حضور انور نے ان سبھی مہمانوں سے مصافحہ کیا اور ان کا حال دریافت فرمایا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

11 جولائی بروز منگل

آج انڈونیشیا میں قیام کا آخری دن تھا۔ نماز فجر بیت الہدایۃ میں ادا کی گئی۔

☆ ..... صبح دس بجے حضور انور نے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے خدام اور کارکنات سے ملاقات کی، سب نے تصاویر بنائیں۔ ان شعبوں میں کچن، ضیافت، سیکیورٹی، ایم ٹی اے، ہومیو پیتھک اور دیگر شعبے شامل تھے۔ مربیان اور معلمین نے بھی حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

☆ ..... ساڑھے بارہ بجے ڈپٹی چیف انسپکٹر جنرل پولیس (جو کہ ایک مخلص احمدی دوست ہیں) حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے رہائش گاہ پر تشریف لائے اور ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

☆ ..... ڈیڑھ بجے منسٹر آف سٹیٹ حضور انور سے ملاقات کے لئے رہائش گاہ پر تشریف لائے اور حضور انور سے ملاقات کی۔

☆ ..... انڈونیشیا سے روانگی کے آخری لمحات آہستہ آہستہ قریب آ رہے تھے۔ سامان اور بورڈنگ کروانے والا قافلہ 4 بجے ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔

☆ ..... حضور انور 6 بجے شام اپنی رہائش گاہ سے ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل وہاں پر موجود احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ سب احباب مرد و زن کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

☆ ..... حضور انور ایدہ اللہ کی کار ڈرائیو کرنے والے خادم مکرم آلٹو صاحب جو مکرم عبدالقیوم صاحب کے بیٹے ہیں گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے مسلسل رو رہے تھے۔ (حضور انور کے انڈونیشیا میں قیام کے دوران انہیں اکثر اوقات حضور انور کی کار ڈرائیو کرنے کی سعادت نصیب ہوئی)۔ حضور انور نے ان کے آنسو پونچھنے کے لئے اپنی جیب سے رومال نکال کر دیا۔

☆ ..... جب حضور ایئرپورٹ پر پہنچے تو وہاں احباب جماعت بڑی تعداد میں موجود تھے اور ان کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو جاری تھے۔

☆ ..... نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے ایئرپورٹ پر انتظام کیا گیا تھا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لے گئے جہاں پروفیسر دوام پہلے سے موجود تھے۔ اور حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے وی آئی پی لاؤنج میں تشریف فرما رہے۔ پھر باہر تشریف لائے اور الوداع کرنے کے لئے آنے والے احباب کے پاس کھڑے ہوئے۔ لوگ مسلسل رو رہے تھے اور الوداع کہتے ہوئے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ پھر حضور انور نے دعا کروائی اور آہستہ آہستہ ہاتھ کے اشارے سے الوداع کہتے ہوئے جہاز کی طرف روانہ ہوئے۔

☆ ..... امیر صاحب انڈونیشیا، صدر لجنہ، مکرم عبدالقیوم صاحب اور بعض دوسرے سرکردہ ممبران آخر حد تک حضور انور کو چھوڑنے آئے۔ انڈونیشین ایئرلائن کے احمدی کیپٹن مکرم حمزہ صاحب حضور انور کو جہاز کے دروازہ تک چھوڑ کر وہاں سے الوداع کر کے رخصت ہوئے۔

☆ ..... KLM کی فلائٹ ٹھیک اپنے وقت پر انڈونیشین وقت کے مطابق ساڑھے سات بجے روانہ ہوئی۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد سنگاپور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جہاز اترا۔ جہاں ایک گھنٹہ پندرہ منٹ کا قیام تھا۔ 40 منٹ کے ٹرانزٹ کی اجازت ملی۔ حضور انور جہاز سے باہر تشریف لے آئے اور ایئرپورٹ پر موجود فیملیز سے ملاقات کی۔ قریباً 15 خاندانوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔ یہ ملاقاتیں بھی منفرد نوعیت کی حامل تھیں۔ حضور انور ایک ہال میں تھے اور فیملیز دوسرے ہال میں تھیں۔ درمیان میں ایک بہت بڑا شیشہ تھا اور دونوں طرف مائیک اور سپیکرز نصب تھے۔ اس طرح آپ آمنے سامنے کھڑے ہو کر ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں اور بات چیت کر سکتے ہیں لیکن صرف ہاتھ نہیں ملا سکتے۔ جماعت کے منتظم باری باری فیملیز کو بلاتے، حضور ان کا حال احوال دریافت کرتے، بچوں کا حال پوچھتے اور تعارف کرتے۔ اسی حالت میں تصاویر بھی کھینچی جا رہی تھیں۔

☆ ..... ایک گھنٹہ پندرہ منٹ کے Stay کے بعد جہاز سنگاپور سے ایمسٹرڈیم کے لئے روانہ ہوا۔ اور بارہ گھنٹے بیس منٹ کی مسلسل پرواز کے بعد ایمسٹرڈیم ایئرپورٹ پر اترا جہاں قریباً دو گھنٹے کا Stay تھا۔ مکرم حبۃ النور صاحب امیر جماعت، مکرم عبدالحمید صاحب، مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ، صدر صاحبہ لجنہ، جنرل سیکرٹری اور مربیان کرام اور ڈاکٹر رشید احمد صاحب ایئرپورٹ پر موجود تھے اور ناشتہ وغیرہ کا انتظام کیا تھا۔ دو گھنٹے کے قیام کے بعد لندن کے لئے روانگی ہوئی اور لندن کے مقامی وقت کے مطابق پونے آٹھ بجے جہاز ہیتھرو ایئرپورٹ پر اترا۔

☆ ..... ہیتھرو ایئرپورٹ پر مکرم امیر صاحب، مرکزی وکلاء، دیگر افراد کے ساتھ حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضور انور نے سب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

☆ ..... قریباً ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ بیت الفضل لندن پہنچے۔ جہاں کافی تعداد میں احباب و خواتین استقبال کے لئے موجود تھے۔

☆ ..... حضور ایدہ اللہ کے اس سفر میں جن افراد کو حضور انور ایدہ اللہ کے قافلہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی ان کے اسماء حسب ذیل ہیں:۔

(1) صاحبزادی شوکت جہاں سلمہا اللہ، اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب (2) عزیزہ ملیحہ احمد صاحبہ دختر مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب۔ (3) عزیزم مرزا رضا احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب۔ (4) محترمہ صاحبزادی یاسمین رحمٰن مونا صاحبہ سلمہا اللہ اہلیہ مکرم کریم اسعد احمد خان صاحب۔ (5) مکرم کریم اسعد احمد خان صاحب (6) عزیزم جلیس احمد صاحب ابن مکرم کریم اسعد احمد خان صاحب۔ (7) عزیزم جہانزیب احمد صاحب ابن مکرم کریم اسعد احمد خان صاحب (8) مکرم منیر احمد صاحب جاوید (پرائیویٹ سیکرٹری) (9) عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر) (10) مکرم عبدالمجید عامر صاحب (11) مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت) (آپ بعض ضروری انتظامات کے سلسلہ میں ایک ہفتہ قبل 11 جون کو انڈونیشیا کے لئے روانہ ہوئے تھے)۔ (12) مکرم ناصر سعید صاحب۔ (13) مکرم سعادت باجوہ صاحب۔

دوران سفر خاندان کے درج ذیل ممبران کو قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

28 جون کو صاحبزادہ مرزا عثمان احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب لندن سے انڈونیشیا پہنچے۔ 29 جون کو مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا بلال احمد صاحب انڈونیشیا پہنچے۔ 30 جون بروز جمعۃ المبارک کو صاحبزادی امۃ الحبیب طوبیٰ سلمہا اللہ اور مکرم ملک سلطان محمد صاحب پاکستان سے انڈونیشیا پہنچے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 جولائی 2000ء)

غزل

قامت جو ہوئے تم تو ہوئے جان کنی کے
معنی ہی بدلنے لگے محشر بدنی کے

جو بھی ہے سخن معجزہ حرف و بیاں ہے
نازاں ہیں سخن بھی تری گوہر سخنی کے

اک میں ہی کہاں تنہا تجھ حسن کا قیدی ہوں
عالم ہیں اسیری میں تری سرو تنی کے

ہر راہ میں ہر آن مسلسل ہے مرے ساتھ
یہ ناز یہ انداز ہیں سب میرے غنی کے

اے نور مجسم یہ کرم خاک پہ تیرا
قربان ہر اک حسن تری حسن ظنی کے

سب تیرے فسانے ہیں سب تیرے زمانے ہیں
گل پیراہنی کے تو کبھی گل بدنی کے

ہجرت میں جو تقدیر نہاں تھی وہ عیاں ہے
دنیا کے مقدر تھے تری بے وطنی کے

مظفر منصور

رشید احمد چوہدری صاحب

گلوبل وارمنگ (Global Warming)

انسانیت کے لئے بہت بڑا خطرہ

گزشتہ کئی سالوں سے زمین کے درجہ حرارت میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ سائنسدان اس کی وجہ گلوبل وارمنگ بتاتے ہیں اس کی وجہ گرین ہاؤس گیسیں ہیں یعنی کاربن ڈائی آکسائیڈ' میتھین (Methane) اور نائٹرس آکسائڈ گیس۔ یہ گیسیں اب پہلے سے کہیں زیادہ فضا میں موجود رہتی ہیں۔ قدرتی طور پر جو کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جاندار سانس لیتے وقت ہوا میں چھوڑتے ہیں وہ درختوں کی غذا بن جاتی ہے اس طرح توازن برقرار رہتا ہے مگر انسانوں نے ایک طرف تو جنگلات کاٹنے شروع کئے اور دوسری طرف ایندھن کا بے دریغ استعال کیا اس طرح انسانی عمل کی وجہ سے فضا میں ان گیسوں کی بہتات ہوتی گئی اور جس طرح گرین ہاؤس میں سورج کی کرنیں باہر منعکس نہیں ہوتیں اور اس کے نتیجہ میں اندر درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اسی عمل کے ذریعہ سورج کی کرنیں زمین پر پہنچ کر اسے گرم کردیتی ہیں مگر زمین ان گیسوں کی وجہ سے حرارت واپس فضا میں منعکس نہیں کرسکتی نتیجۃً زمین پر درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

ماہرین ارضیات بتاتے ہیں کہ گزشتہ صدی کے دوران کوئلہ لکڑی اور تیل جلانے سے جو کاربن ڈائی آکسائڈ گیس فضا میں چھوڑی گئی ہے اسے اس کرہ ارض پر باقی رہ جانے والا سبزہ زائل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر آج ہم ایندھن جلانا بند کردیں تو اس اضافی مضر گیس کے زائل ہونے میں صدیاں لگیں گی۔

اندازہ لگایا ہے کہ کاروں ٹرکوں سے لے کر گھروں اور کارخانوں میں جو ایندھن جلایا جاتا ہے اس کی وجہ سے فضا میں 30 فیصد کاربن ڈائی آکسائڈ' 25 فیصد میتھین اور 20 فیصد نائٹرس آکسائڈ کا اضافہ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے زمین پر درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا گیا ایک سروے کے مطابق بیسویں صدی کے 10 گرم ترین سال گزشتہ 15 سالوں کے عرصہ میں آئے اور 1998ء کو گرم ترین سال قرار دیا گیا۔

کرہ ارض پر درجہ حرارت بڑھنے کا اثر یہ بھی ہوا کہ شمالی کرہ ارض میں برف کی تہہ میں کمی واقع ہو گئی اور برف پگھلنے کی وجہ سے سمندروں کی سطحیں بلند ہونا شروع ہوئیں اور ایک اندازے کے مطابق گزشتہ صدی میں سمندروں کی سطح 4 انچ سے 10 انچ تک بلند ہوئی آئس برگوں (Ice Bergs) کی جو چوٹیاں سطح سمندر سے تین میٹر اوپر دکھائی دیتی تھیں وہ گزشتہ 30 سالوں میں 1.8 میٹر رہ گئی ہیں اور سائنسدانوں کو خطرہ محسوس ہونے لگا ہے کہ اگر برف پگھلنے کی یہ رفتار جاری رہی تو کئی جزیروں کے ڈوب جانے کا اندیشہ ہے اور اس کی واحد ذمہ دار گلوبل وارمنگ ہو گی۔ اس صورت حال کے تدارک کے لئے اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام نے 1988ء میں ایک موسمی تغیر و تبدل کی بین الحکومتی کمیٹی (I P C C) قائم کی تھی جس میں دنیا بھر کے تقریباً دو ہزار سائنسدان شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں دنیا کی بڑی بڑی حکومتوں کو خبردار کیا تھا کہ سال 2100ء تک عالمی گرمی میں ایک سے ساڑھے تین درجہ کا اضافہ ہو سکتا ہے پوری دنیا کے موسم تبدیل ہو سکتے ہیں۔ برطانیہ میں گرمی ایک دم بڑھ سکتی ہے بارشیں بہت زیادہ ہوسکتیں ہیں اور طوفانوں کی بہتات بھی ہو سکتی ہے جبکہ دنیا کے دیگر ممالک کا کثیر رقبہ ریگستانوں میں تبدیل ہو سکتا ہے اور پانی کی کمی کی وجہ سے ہر جاندار کو جان کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے افریقہ کے کئی علاقوں میں دنیا اس کا مشاہدہ کرچکی ہے اور اب انڈیا اور پاکستان کے بعض علاقوں میں بھی خشک سالی کی وجہ سے حالات ابتر ہو رہے ہیں۔

I P C C کی اس رپورٹ کی اشاعت کے بعد فوراً دنیا کی نگاہیں ماحولیات کو خراب کرنے کے ذمہ دار صنعتی ملکوں کی طرف اٹھ گئیں اور اصولی طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایسے ممالک کاربن ڈائی آکسائڈ' میتھین اور بھاپ (Water Vapours) پیدا کرنے کی مقدار میں 1990ء تا 2010ء سالانہ چھ فیصد کمی کا انتظام کریں گے مگر اس معاہدہ پر کماحقہ ابھی تک عمل نہیں کیا گیا۔ سب سے زیادہ مخالفت امریکہ کی طرف سے ہو رہی ہے جس میں کوئلہ' ایندھن اور تیل کے وسائل استعال کرنے والی بڑی بڑی کارپوریشنیں اس معاہدے پر عملدرآمد کی راہ میں حائل ہیں اس پر مستزاد کہ جن ملکوں کی طرف سے شجرکاری کے بڑے بڑے منصوبے بنائے گئے ان پر بھی عمل نہیں ہوا اور ابھی تک باوجود کوشش کے سائنسدانوں نے کوئی ایسا ایندھن بھی دریافت نہیں کیا جو ماحولیاتی کثافت میں اضافہ کرنے کا موجب نہ بنے۔ اس لئے اگر جلد اس گھمبیر مسئلہ کی طرف توجہ نہ کی گئی تو ڈر ہے کہ یہ صدی انسانی تباہی کی صدی نہ ثابت ہو جائے۔

گلوبل وارمنگ کی نشاندہی

گلوبل وارمنگ کی نشاندہی کرنے کے لئے پانچ سالہ منصوبہ کے تحت ایک خودکار سٹیشن قائم کیا جا رہا ہے جس کے تحت قطب شمالی کے اردگرد کے علاقہ میں تیرونوں (Buoys) کا جال بچھایا جائے گا۔ یہ تیرونے بحر منجمد شمالی میں برف کی سطح کو مشینوں کی مدد سے توڑ کر سمندر میں رکھے جائیں گے جو ہوا کی رفتار' سورج کی تابانی' ہوا کا دباؤ اور درجہ حرارت کا خود بخود اندراج کریں گے اسی طرح وہ برف کے تودوں کے پھسلنے سے پانی کی رفتار اور حرکت کا بھی اندراج کریں گے کیونکہ یہی عوامل موسمی تغیرات کو ریگولیٹ کرتے ہیں اس کے علاوہ منصوبہ کے تحت ہزاروں آلات سمندر کی تہہ میں بھی بچھائے جائیں گے اس طرح ایک بہت بڑا خودکار سٹیشن گلوبل وارمنگ کو مانیٹر کرنے کا کام شروع کردے گا اور گلوبل وارمنگ یعنی کرہ ارض پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے اثرات کی نشاندہی ہو سکے گی۔ اس منصوبہ پر کل 3 ملین پونڈ خرچ کا اندازہ لگایا گیا ہے اور یہ رقم امریکن نیشنل سائنس فاؤنڈیشن کا ادارہ ادا کرے گا۔

اس سے پہلے روس نے اپنا ایک سٹیشن قطب شمالی میں قائم کر رکھا تھا اور وہ اس سے موسمی تغیرات کا اندازہ لگاتے تھے مگر انہوں نے 1992ء میں یہ منصوبہ ترک کردیا۔

امریکنوں نے آبدوز کشتیوں کی مدد سے کچھ عرصہ گلوبل وارمنگ کو مانیٹر کیا مگر سٹارٹ II تخفیف اسلحہ کے معاہدہ کے تحت انہوں بھی آبدوز کشتیوں کو متروک قرار دے دیا اور کام بند ہو گیا۔

یورپ میں گلوبل وارمنگ کو کم کرنے کی کوششیں

یورپ کے سائنسدان گلوبل وارمنگ کو کم کرنے کے لئے مختلف تجربات کر رہے ہیں۔ اور ایسے اقدامات کے بارے میں سوچ رہے ہیں کہ جس سے کرہ ارض پر گلوبل وارمنگ کو کم کیا جا سکے گلوبل وارمنگ (Global Warming) کو زیادہ کرنے والی تین گیسیں ہیں جو گرین ہاؤس گیسیں کہلاتی ہیں۔ یہ کاربن ڈائی آکسائڈ' میتھین اور نائٹرس آکسائڈ ہیں جن کی فضا میں بہتات کرہ ارض پر درجہ حرارت کو بڑھاتی ہے کیونکہ یہ زمین پر پڑنے والی سورج کی شعاعوں میں موجود حرارت کی توانائی کو واپس فضا میں منعکس نہیں ہونے دیتیں۔ جس سے زمین پر درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اگر یہ گیسیں فضا میں موجود نہ ہوں اور گلوبل وارمنگ کا عمل بالکل بند ہو جائے تو زمین پر درجہ حرارت اتنا گر جائے گا کہ انسانی زندگی مفقود ہو جائے گی۔ انہی گیسوں کی وجہ سے زمین کا درجہ حرارت عام طور پر 60 درجہ فارن ہائٹ رہتا ہے جو جانداروں کے لئے بہت مناسب اور آرام دہ ہے۔ لیکن اگر ان گیسوں کی بہتات ہو جائے تو موسموں کے تغیر کی وجہ سے انسانی زندگی کو کئی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لئے سائنسدان آج کل اس بات کی کوشش میں ہیں کہ گلوبل وارمنگ کو مانیٹر کیا جائے اور ایسی تدابیر اختیار کی جائیں کہ یہ کم ہو جائے اور مناسب لیول سے زیادہ نہ بڑھے۔

اس کا ایک طریق تو فضا میں کاربن ڈائی آکسائڈ کو کم کرنا ہے جس کا معتدبہ حصہ ایندھن جلانے سے پیدا ہوتا ہے مگر کاربن ڈائی آکسائڈ گرین ہاؤس گیسوں میں سے اگرچہ سب سے زیادہ پائی جاتی ہے مگر یہ دوسری دونوں گیسوں کی نسبت کم نقصان دہ ہے۔ میتھین گیس گو فضا میں تھوڑی مقدار میں ہے مگر یہ کاربن ڈائی آکسائڈ کی نسبت زیادہ خطرناک ہے کیونکہ یہ سورج کی شاعوں میں موجود حرارت کی توانائی کو کاربن ڈائی آکسائڈ کی نسبت 21 گنا زیادہ قابو میں کرتی ہے۔

میتھین گیس کئی طریق سے پیدا ہوتی ہے۔ یورپ میں اس کا ایک تہائی حصہ جگالی کرنے والے جانور پیدا کرتے ہیں اس طرح سے پیدا ہونے والی میتھین گیس کو فضا میں کم کرنے کے لئے ایک پراجیکٹ پر سکاٹ لینڈ کے سائنسدانوں نے نمایاں کام کیا ہے اور کئی ایک کامیاب تجربات کئے ہیں۔ چنانچہ ابرڈین میں واقع Rowett Research Institute کے ڈاکٹر جیمی نیوبولڈ Jamie Newbold اور اس کے ساتھیوں نے جگالی کرنے والے جانوروں کی خوراک پر مختلف تجربات کرکے ثابت کیا ہے کہ اگر ان کی خوراک میں ایسے بیکٹیریا داخل کردیئے جائیں جو ان کے پیٹوں میں پیدا ہونے والی میتھین گیس پر عمل کرکے اسے کاربن ڈائی آکسائڈ گیس میں بدل دیں تو اس طرح فضا میں میتھین گیس کی مقدار کو کم کیا جا سکتا ہے جس کے نتیجہ میں گلوبل وارمنگ میں بھی کمی واقع ہو جائے گی۔

جگالی کرنے والے جانوروں کے پیٹوں میں چار خانے ہوتے ہیں۔ میتھین گیس سب سے پہلے خانہ میں بنتی ہے جب جسم کے اندر پیدا ہونے والے قدرتی بیکٹیریا خوراک کو ہضم کرنے کے لئے ریزہ ریزہ کرتے ہیں۔

سائنسدانوں کی ٹیم نے پیٹ کے اس حصہ سے مائع نکال کر اس میں باری باری مختلف بیکٹیریا داخل کئے اور میتھین گیس پر ان کا ردعمل ملاحظہ کیا انہیں معلوم ہوا کہ Brevibacillus Parabrevis بیکٹیریا مائع میں موجود میتھین گیس کے نصف کے قریب حصہ کو کاربن ڈائی آکسائڈ گیس میں بدل دیتے ہیں۔

پھر نیوبولڈ نے تین بھیڑوں کی نارمل خوراک میں 10 گرام بیکٹیریا داخل کئے تو معلوم ہوا کہ اس کے نتیجہ میں 17 فیصد کم میتھین گیس پیدا ہوئی ہے۔ نیوبولڈ کا خیال ہے کہ ان جانوروں کی خوراک میں یہ بیکٹیریا داخل کرکے یورپ میں میتھین گیس کی مقدار کو فضا میں کم کرنے کے لئے یورپین یونین نے جو ٹارگٹ مقرر کیا ہے اس کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور اس طرح گلوبل وارمنگ کو کم کیا جا سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر 32884 میں عافیہ ادریس بنت محمد ادریس احمد صاحب قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی 4 ماشہ مالیتی۔/1700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عافیہ ادریس ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 محمد ادریس احمد مسل نمبر32881 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید بھٹی سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32885 میں تہذیب النساء زوجہ مکرم عبدالکریم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/19 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 80 گرام خالص وزن 60 گرام مالیتی۔/31800 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ 6 ایکڑ مالیتی۔/128000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ تہذیب النساء بنگلہ نمبر6 بلاک نمبر 19 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر1 عبدالکریم 6/19 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف 6/19 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص پسر موصیہ۔

مسل نمبر 32886 میں میجر ریٹائرڈ عبدالوحید ظفر ولد مکرم مولوی عبدالعزیز خان مولوی فاضل قوم راجپوت پیشہ فوجی ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88/ج۔ب P/O خاص ضلع فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان پختہ واقع چک نمبر88/ج۔ب ضلع فیصل آباد مالیتی اندازاً۔/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ کنال واقع مدینہ ٹاؤن اضافی سکیم فیصل آباد مالیتی۔/1000000 روپے۔ 3۔ انڈسٹریل پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع جڑانوالہ روڈ فیصل آباد مالیتی۔/200000 روپے۔ 4۔ انڈسٹریل برقبہ ایک کنال واقع E.M.E سکیم لاہور مالیتی۔/9 80000 روپے۔ 5۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 2 مرلہ واقع سہل آباد گلی نمبر1 فیصل آباد مالیتی۔/200000 روپے۔ 6۔ کار زیر استعمال مالیتی۔/D M 4000 ۔ 7۔ سپیشل سرٹیفکیٹس قومی بچت سکیم۔/900000 روپے۔ 8۔ نقد کیش۔/1000000 روپے۔ 9۔ ماہوار آمد D M 1200 جرمن مارک از حکومت جرمنی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن از حکومت پاکستان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میجر ریٹائرڈ عبدالوحید ظفر جرمنی گواہ شد نمبر1 رانا نفیس الرحمن صدر جماعت احمدیہ برگش گلڈ باخ جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد جلال شمس جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32887 میں Mrs. Nani Nuryani زوجہ مکرم Mr.Jeteng Koswara پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ چھوٹی سی دوکان اپنے گھر میں مع جائیداد مالیتی۔/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs.Nani Nur Yani انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Nana Nasyir Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32888 میں اسحاق Ajijola Afolabi ولد مکرم S.T.A.Ajijola پیشہ اکاؤنٹنسی عمر 58 سال بیعت 1967ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان جو کہ 4 بیڈ روم پر مشتمل ہے مالیتی۔/N 750000 ۔ 2۔ چار فلیٹ جو کہ زیر تعمیر ہیں مالیتی۔/600000 N۔ 3۔ بینک میں حصہ۔/N 5200 اس وقت مجھے مبلغ۔/N 180000 سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اسحاق Ajijola Afolabi نائیجیریا گواہ شد نمبر1 Alhaji.M.L Idris نائیجیریا گواہ شد نمبر2 Taoheed Olaose Bulan لیگوس نائیجیریا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32889 میں Tirimizi ولد مکرم Amusat Emiolia پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت 1982ء ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1998-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/N 10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Tirimizi ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 Muheeb-Lamde Idris ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید Oyeineran نائیجیریا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32890 میں عبدالرشید Ilesanmi ولد مکرم Ilesanmi پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت جنوری 1977ء ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/N 5500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرشید Ilesanmi ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر1 Idris.M.K.Alh ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر2 حافظ عبدالغنی نائیجیریا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

عبدالرحمان واحد کی قوم سے اپیل

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد نے اپنی قوم سے اپیل کی ہے وہ فرقہ واریت کے خلاف متحد ہو جائیں ان کی تقریر نائب صدر میگاوتی نے پڑھ کر سنائی۔ صدر نے کہا کہ آزادی کے باوجود عوام کا خون بہہ رہا ہے جو افسوسناک امر ہے اس کشمکش سے ہم بہت پریشان ہیں۔

اعلان ستمبر میں ہی ہوگا

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ آزاد فلسطین کی ریاست کا اعلان ستمبر میں ہی ہوگا۔ انہوں نے یہ بات ملائیشیا کے دورے میں کہی۔ ملائیشیا نے بھی آزاد فلسطین کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یاسر عرفات نے کہا کہ میرے غیر ملکی دورے حوصلہ افزا رہے۔ سب نے فلسطینی موقف کو تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی کے بارے میں بات چیت امریکی ڈیموکریٹک کونشن کے بعد دوبارہ شروع ہو سکتی ہے۔ صدر کلنٹن صدارتی انتخابات سے قبل حتمی امن سمجھوتہ کروانا چاہتے ہیں۔ ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا کہ فلسطینی حکام نے جب بھی آزاد ریاست کے قیام کا اعلان کیا ہم اسکی بھرپور حمایت کریں گے اور فلسطینی سفیر کو خوش آمدید کہنے کے ساتھ ساتھ اپنے سفیر کو بھی فلسطین بھجوائیں گے۔

میگھالے میں کرفیو کا نفاذ

بھارتی ریاست میگھالے میں علیحدگی پسندوں کی کارروائیو کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ شیلانگ میں کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گولی مارنے کا حکم دے دیا گیا۔ باغیوں کی تلاش کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس چیف نے کہا کہ احکامات احتیاطی تدابیر کے طور پر دیئے گئے ہیں۔ کرفیو غیر معینہ مدت کیلئے نافذ کیا گیا ہے۔ باغیوں نے منگل کے روز پولیس چوکی پر حملہ کر کے ایک اہلکار کو مار ڈالا تھا۔

آر ایس ایس پر الزام

بھارت کی فرقہ پرست ہندو انتہا پسند جماعت راشٹریہ سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے بارے میں لوک سبھا میں حکومت اور اپوزیشن کے ممبروں کے درمیان اس وقت جھڑپ ہوگئی جب اپوزیشن ممبروں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس نے اپنے دفتر ناگ پور میں قومی پرچم نہیں لہرایا۔ یہ پرچم کی توہین ہے۔ حکومت کارروائی کرے۔ اپوزیشن کی اس بات پر بی جے پی نے مخالفت کی۔ حکمران بی جے پی کو آر ایس ایس کا حامی سمجھا جاتا ہے۔ جھڑپ نصف گھنٹہ جاری رہی۔ دونوں طرف سے الزام تراشیاں ہوتی رہیں۔

کلنٹن نے الگور کی بھرپور حمایت کردی

صدر کلنٹن نے اپنے جانشین کے طور پر موجودہ نائب صدر اور صدارتی امیدوار الگور کو مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الگور کو مقرر کرنا میری زندگی کا بہترین فیصلہ ہے۔ یہی شخص بہترین ہے۔ الگور ہی 21ویں صدی کے پہلے صدر بننے کے اہل ہیں۔ صدارتی امیدوار الگور نے کہا کہ صدر کلنٹن کی اقتصادی کامیابیاں ری پبلکن پارٹی کے ہاتھوں ضائع نہیں ہونے دوں گا۔

انڈونیشیا اسمبلی میں فوجی نشستیں

انڈونیشیا کے وزیر دفاع نے ملک کی قومی اسمبلی میں فوجی نشستوں کی مخالفت کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں فوج اور پولیس کی موجودگی بالکل پسند نہیں۔ ارکان اسمبلی خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔

روم میں عیسائیوں کی ریلی

روم میں کیتھولک عیسائیوں کی چھ روزہ ریلی شروع ہوگئی ہے۔ پوپ جان پال نے اس ریلی کا افتتاح کیا۔ رومن کیتھولک فرقے کے پیروکار موجودہ سال کو مقدس قرار دے رہے ہیں۔ اٹلی کے دارالحکومت میں ہونے والی اس ریلی میں زیادہ تر نوجوان شامل ہیں۔

چیچن مجاہدین نے 30 روسی مار دیئے

چیچنیا کے مجاہدین نے 30 روسی فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ مجاہدین نے فوجی قافلے پر دھاوا بول دیا۔ دو راکٹ بردار گاڑیاں اور ایک بکتربند گاڑی تباہ کردی۔ دو جانباز بھی شہید اور 5 زخمی ہوئے روسی گن شپ ہیلی کاپٹر کی شہری آبادیوں پر وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں گیارہ بے گناہ شہری ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہو گئے۔

آچے میں انڈونیشیا مخالف مظاہرہ

انڈونیشیا میں علیحدگی پسندی کے رجحانات رکھنے والے جزیرے آچے میں ہزاروں افراد نے انڈونیشیا کے خلاف مظاہرہ کیا اور نعرے لگائے کہ ہم انڈونیشیا کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔

جذباتی مناظر

شمالی کوریا اور جنوبی کوریا کی سرحد پر عرصہ 50 سال سے زائد عرصہ سے بچھڑے ہوئے شہریوں نے ملاقات کی۔ دونوں ملکوں کی تقسیم کے بعد ہزاروں افراد ایک دوسرے سے بچھڑ گئے تھے۔ ایک دادا اپنی پوتی کے گلے مل کر بے اختیار رو پڑا۔ عزیزوں کے ایک دوسرے سے ملنے کے جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے۔

اطلاعات و اعلانات

ماہر Psychiatrist
امراض ذہن و نفسیات

○ مکرم چوہدری اعجاز الرحمن صاحب Psychiatrist ماہر امراض ذہن و نفسیات مورخہ 27-8-2000 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ سلانوالی کی والدہ صاحبہ بوجہ جگر کی خرابی بیمار ہیں۔ اور سروسز ہسپتال کے CU اوارڈ میں داخل ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں موصوفہ کی جلد کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترم کرنل ولی الرحمن صاحب صدر حلقہ لالہ زار راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میجر محمد اسلم منہاس صاحب حلقہ سبزہ زار راولپنڈی 5۔ اگست 2000ء کو وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور 6۔ اگست 2000ء کو فجر کی نماز کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مرحوم 7۔ اگست 1914ء کو پیدا ہوئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے جماعتی کاموں میں حصہ لینا شروع کیا۔ 1965ء میں حلقہ اردو منزل کے صدر مقرر ہوئے۔ اور بطور صدر حلقہ 1999ء تک خدمت دین کرتے رہے۔ آپ تحریک جدید میں شمولیت کرنے والے اولین مجاہدین میں سے تھے۔

مرحوم نے ایک بیوہ، تین بیٹے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ ان کے بیٹے نوید منہاس امریکہ میں انجینئر ہیں۔ دوسرے بیٹے ولید منہاس فوج سے میجر ریٹائر ہوئے اور تیسرے بیٹے ڈاکٹر فرید منہاس ماہر نفسیات ہیں۔

احباب مرحوم کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت نصیب کرے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ مکرم محمد یار صاحب ولد میاں اللہ یار صاحب ساکن محمود آباد چاہ لڈیانہ چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ حال محلہ دارالفتوح 29-30 جولائی کی درمیانی شب حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے 58 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ عالمی بیعت کے معابعد بیت الاقلاب کے نزدیک مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلہ دارالفتوح نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک صاحب نے ہی دعا کرائی۔

احباب کرام سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ محترمہ طوبیٰ طور صاحبہ بنت مکرم محمد عاقل چغتائی صاحب ایڈووکیٹ نے لاہور بورڈ کے میٹرک کے سالانہ امتحان منعقدہ 2000ء میں 740/850 نمبر لے کر کوئین میری سکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔

عزیزہ طوبیٰ طور صاحبہ مکرم میاں فیروزالدین صاحب ابن مکرم میاں تاج دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم عطاء اللہ خان صاحب سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی نواسی ہیں۔

دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزہ کے لئے مزید دینی اور دنیوی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی ضلع میرپور خاص سندھ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 31۔ جولائی 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام "رغیب احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مالی برکت علی صاحب بھٹی آف ناصر آباد اسٹیٹ سندھ کا پوتا اور مکرم عبدالہادی صاحب چانڈیو صدر جماعت قمر آباد سندھ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم سلسلہ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم انور احمد مبشر صاحب صدر و زعیم انصاراللہ جماعت احمدیہ مرل حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے بھائی مکرم صغیر احمد باؤ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 4۔ جولائی 2000ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔

بچے کا نام "فرقان احمد" تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم مولوی روشن دین صاحب سابق صدر جماعت مرل کا پوتا اور مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب کا پڑپوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 17 اگست۔ گذشتہ چوبیں گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 18-اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-52
ہفتہ 19-اگست۔ طلوع فجر۔ 4-05
ہفتہ 19-اگست۔ طلوع آفتاب 5-33

8 خوفناک دہشت گرد گرفتار

پنجاب میں آنے والی خوفناک تباہی اس وقت ٹل گئی جب پاکستان رینجرز کے انٹیلی جنس یونٹ نے 8 خوفناک دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا۔ انہوں نے اعتراف کیاکہ انہوں نے 25 دھماکے کئے تھے جن میں 60- افراد ہلاک ہوئے تھے اور 45 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ یہ لوگ سیالکوٹ، شکر گڑھ، بہاولپور اور لاہور کے ایریا سے بارڈر کراس کرتے۔ ان میں ایک سکھ بھی شامل ہے۔ یہ ریموٹ کنٹرول بم استعمال کرتے اور فی دھماکہ ان کو 10 ہزار سے 40 ہزار معاوضہ ملتا تھا۔ گروہ کے دیگر 4- ارکان کی تلاش جاری ہے۔ گروہ نے بتایاکہ صرف پنجاب میں 60 گروہ دہشت گردی کی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ رینجرز کے انٹیلی جنس کے لیفٹیننٹ کرنل تاشفین نے پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران ملزموں کو' جن کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی' دکھایا۔

بھارتی فوج کا ہیڈ کوارٹر تباہ

مقبوضہ کشمیر میں سرن کوٹ میں واقع بھارتی فوج کا ہیڈ کوارٹر مجاہدین نے تباہ و برباد کرکے رکھ دیا۔ 35 بھارتی سپاہی ہلاک کر دیئے گئے۔ سات مجاہد تنظیموں حزب المجاہدین' البدر' لشکر طیبہ' حرکت الجہاد' جیش محمد' جمعیت اور حرکت المجاہدین نے راکٹوں اور ہیوی مشین گنوں سے مشترکہ حملہ کیا۔ متعدد بیرکیں تباہ کردی گئیں۔ کیمپ میں آگ بھڑک اٹھی۔ اس کے علاوہ ڈوگراں' چوانڈہ اور پنزی پورہ میں مجاہدین نے 3 بھارتی پوسٹیں اڑادیں۔ ایک فوجی گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرانے سے گاڑی تباہ ہو گئی۔ کنٹرول لائن پر بھارتی فائرنگ سے شہید ہونے والے پاکستانیوں کی تعداد 4 ہو گئی۔

واہگہ بارڈر پر قیدیوں کا تبادلہ

واہگہ بارڈر پر پاکستان اور بھارت کے قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔ بھارت نے 8 پاکستانی قیدیوں کو جبکہ پاکستان نے 3 بھارتی قیدیوں کو رہا کیا۔ یہ پاکستانی قیدی جن میں ایک عورت بھی شامل ہے پنجاب اور جموں و کشمیر کی سرحد پر بھارت میں داخل ہوتے ہوئے پکڑے گئے تھے۔

کمشنر کی گاڑی پر فائرنگ

کمشنر ملتان کی گاڑی روکنے کیلئے ڈاکوؤں نے فائرنگ کی۔ پولیس نے پیچھا کرکے مقابلے میں تین ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا۔ یہ واقعہ ساہیوال ملتان روڈ پر چک نمبر 99-7 ایل کے قریب پیش آیا جب ڈاکوؤں نے کمشنر ملتان ناصر محمود کھوسہ کی گاڑی رکوانے کی کوشش کی۔ ایس ایس پی ساہیوال نے فائرنگ کی تردید کی ہے۔

بلوچستان میں گرنے والے میزائل

بلوچستان میں گذشتہ روز گرنے والے میزائلوں کی تلاش کیلئے ہیلی کاپٹروں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ میزائل ان علاقوں میں گرے جہاں غیر ملکی کمپنیاں تیل تلاش کر رہی ہیں۔ ان میں لورالائی' بارکھان اور کوہلو شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق یہ میزائل سمندر کی طرف سے آئے تاہم ان کا حتمی طور پر تعین نہیں ہوسکا۔

ملاقات کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا

نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت بے سمت ہے۔ انہوں نے کہاکہ چیف ایگزیکٹو سے ملاقات کے بارے میں ابھی میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

عوام کو پلان سمجھائیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اپنے وزراء کو ہدایت کی ہے کہ وہ عوام سے رابطہ کرکے ان کو ضلعی حکومتوں کا پلان سمجھائیں۔ چیف ایگزیکٹو کی زیر صدارت کابینہ کے اجلاس میں نجکاری کمشن آرڈیننس کی منظوری دی گئی۔ 90 فیصد رقم بیرونی قرضوں کی ادائیگی میں اور 10 فیصد غربت کے خاتمہ پر خرچ کی جائے گی۔

ہتھکڑی لگانے والے کون تھے

سندھ ہائی کورٹ نے ایک ہفتے میں رپورٹ طلب کرلی ہے کہ نواز شریف کو ہتھکڑی لگانے والے کون تھے؟ سرکاری وکیل راجہ قریشی نے عدالت کو بتایا کہ انہوں نے اس سلسلے میں پنجاب کے ہوم ڈیپارٹمنٹ سے رجوع کیا ہے جیسے ہی رپورٹ ملے گی بتادیا جائے گا۔

آٹا چار روپے تھیلا مہنگا

ملز مالکان نے آٹا 4 روپے فی تھیلا مہنگا کر دیا ہے۔ تھوک مارکیٹ میں درجہ اول کی ملز 20 کلو کا تھیلا 172 روپے میں اور درجہ سوم کی ملز 158 روپے میں فراہم کررہی ہیں۔

تمام انکوائریاں روکنے کا حکم

صوبائی نیب کے افسروں کو ہدایات جاری کی گئیں ہیں کہ چیئرمین نیب کی منظوری کے بغیر ہونے والی تمام انکوائریاں روک دی جائیں۔ نیب میں کام کرنے والے فوجی اور سول افسروں سے حلف نامے طلب کرلئے گئے ہیں کہ انہوں نے کسی فرد یا ادارے کے خلاف کوئی انکوائری یا تحقیقات تو نہیں کی۔ نیب کی تفتیشی ٹیمیں صرف فرائض کی ادائیگی کے دوران سرکاری گاڑی استعمال کرسکیں گی۔ از خود تحقیقات سے بہت سی خرابیاں پیدا ہو رہی تھیں۔

چل چلاؤ قریب ہے

بیگم کلثوم نواز شریف نے کہا ہے کہ حکمرانوں میں اختلافات بڑھ گئے ہیں۔ چل چلاؤ قریب ہے۔ اعجاز الحق مسلم لیگ کا صدر رہنے کی اجازت لینے کیلئے میاں شریف سے ملنے گئے۔ بلدیاتی پیکیج کسی کی سمجھ میں نہیں آیا۔ شاید پرویز الہٰی کی سمجھ میں آگیا ہو۔ بیگم کلثوم نواز نے مزار اقبال پر حاضری کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہاکہ مجھے امید نہیں کہ بلدیاتی انتخابات ہونگے استعفیٰ دینا یا نہ دینا صدر تارڑ کے ضمیر پر منحصر ہے۔

جنرل مشرف کی برطرفی پر بحث نہ کریں

لاہور ہائی کورٹ نے نواز شریف کے وکیل کو جنرل پرویز مشرف کی برطرفی پر بحث کرنے سے روک دیا۔ نواز شریف کے وکیل نے کہا تھا کہ جنرل مشرف ملکی سلامتی کیلئے خطرہ تھے اسی لئے سابق وزیراعظم نے انہیں برطرف کیا تھا۔ جرنیلوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئینی احکامات کو مانیں۔

جہلم اور چناب میں سیلاب

پنجاب بھر میں بارشوں کے نتیجے میں دریائے جہلم اور چناب میں اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ بھمبر' نالہ ایک اور میلسی کے علاقوں کو خطرہ ہے۔ شاہرہ قراقرم بارشوں کی وجہ سے دوسرے روز بھی بند رہی۔

زرعی ادویات کا مرکز فون 0621-885607
بلوچ زرعی سروسز
سبزی منڈی روڈ نزد لاری اڈا بہاولپور
پروپرائٹر۔ نذیر احمد دریشک

نورانی
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

ضیاء آرنیکا ہیئر آئل
بال گرتے اور سفید ہو رہے ہوں۔ خشکی سکری کیلئے بفضل خدا بہترین اور سستا ہیئر ٹانک (عام سٹورز پر بھی دستیاب ہے)
بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور۔ رحمت بازار ربوہ

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : کاشان' اصفہان' شجرکار' ویجی ٹیبل ڈائز' کوکیشن' افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس 12 نگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

برقعہ کی سلائی میں حیرت انگیز کمی
کلیاں والا کوٹ کالر اور سادہ برقعے کی سلائی
-/100 روپے میں
فینسی ٹیلرز فضل عمر مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ فون PP 212616

سیل پر سیل
ان سلے اور ریڈی میڈ کوٹ برقعے مکمل ورائٹی
پہلے سے مزید حیرت انگیز کمی

	سابقہ ریٹ	ریٹ سیل	مزید سیل
ڈبل امبریلا کڑھائی کے ساتھ جاپانی نمبر 1 کوالٹی جارجٹ	650	550	475
سنگل امبریلا کڑھائی کے ساتھ جاپانی نمبر 1 کوالٹی جارجٹ	575	500	425
سادہ + امبریلا + سنگل اسٹائل + کلیاں' فینسی بٹنوں کے ساتھ	500	400	360
سادہ + امبریلا + سنگل اسٹائل + کلیاں' کپڑے کے بٹنوں کے ساتھ	425	375	330

ان سلا برقعہ

	سابقہ ریٹ	ریٹ سیل	مزید سیل
جاپانی نمبر 1 کوالٹی جارجٹ	300	250	230
کوریا اور تائیوان کوالٹی	275	225	200

نوٹ: ہول سیل ریٹ پر سلائی و کڑھائی کروائیں
باجوہ کلاتھ سٹورز
گولبازار ربوہ فون 213568